سوال

(607)خاوند کے رضاعی باپ سے پردہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے خاوند نے ایک عورت کا دودھ پیا تھا، اس لیے وہ اس کی رضاعی ماں ہے اور اس کا شوہر اس کا رضاعی باپ ہے، کیا میرے لیے اپنے خاوند کے رضاعی باپ سے پردہ کرنا ضروری ہے یا حقیقی باپ کی طرح اس سے پردہ نہیں کرنا ہو گا؟ قرآن و حدیث کے مطابق اس کی وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسؤلہ میں خاوند کا رضاعی باپ، بیوی کا رضاعی سسر ہے، قرآن و حدیث کے مطابق حقیقی سسر سے بہو پردہ نہیں کرے گی چنانچہ سورۃ النور آیت نمبر ۳۱ میں اس امر کی صراحت ہے کہ عورت اپنے خاوند کے باپ کے سامنے اپنی زینت کا اظہار کر سکتی ہے۔

عورت کا حقیقی سسر بہو پر نسبی اعتبار سے حرام نہیں ہے بلکہ وہ تو شادی کی وجہ سے حرام ہوا ہے، اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے:

وَحَلَآئِلُ اَبۡنَآئِکُمُ الَّذِیۡنَ مِنۡ اَصۡلَابِکُمۡ ۙ [1]

’’تمہارے حقیقی بیٹوں کی بیویاں بھی تم پر حرام ہیں۔‘‘

رضاعی بیٹا، مرد کا صلبی اور سگا بیٹا نہیں ہے، اس بنا پر اگر عورت کے خاوند کا کوئی رضاعی باپ ہو تو وہ عورت اس سے پردہ کرے گی اور اس کے سامنے اپنا چہرہ ننگا نہیں کرے گی کیونکہ اس کے ساتھ اس کا کوئی سسرالی رشتہ قائم نہیں ہوا ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] النساء/۴: ۲۳۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:503

محدث فتویٰ